سوال

(141) مسجد میں نماز عید کے لیے منبر استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نماز عید مسجد میں ادا کی جائے تو کیا امام منبر پر کھڑا ہو کر عید کا خطبہ دے سکتا ہے یا خطبہ عید کے لیے منبر مشروع نہیں ہے؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز آبادی کے باہر عیدگاہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن عیدگاہ کی طرف باہر نکلتے تھے۔ [1]

لیکن کسی عذر کی وجہ سے مسجد میں عیدین کا ادا کرنا صحیح ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ اگر بارش وغیرہ کا عذر ہو تو نماز عید مسجد میں پڑھی جا سکتی ہے۔ [2]

پھر یہ قاعدہ ہے کہ ضروریات ممنوع کاموں کو جائز اور مباح کر دیتی ہیں، لیکن خطبۂ عید کے لیے منبر مشروع نہیں ہے کیونکہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا استعمال ثابت نہیں ہے جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کی ادائیگی کے بعد اپنا رخ پھیرتے اور لوگوں کے بالمقابل کھڑے ہو جاتے، باقی تمام لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے رہتے، آپ انہیں وعظ و نصیحت فرماتے، اس کے بعد گھر واپس تشریف لاتے۔ [3]

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے کہ ''عیدگاہ کی طرف منبر کے بغیر جانا'' اس روایت میں صراحت ہے کہ سب سے پہلے مروان بن حکم نے عیدگاہ میں منبر رکھوایا۔ اس بناء پر ہمارا رجحان ہے کہ خطبۂ عید کے لیے منبر کا استعمال مشروع نہیں ہے خواہ نماز عید مسجد میں ہی ادا کی جائے۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، العیدین: ۹۵۔

[2] بیہقی، ص: ۳۱۰، ج۳۔

[3] صحیح بخاری، العیدین: ۹۵۶۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد3۔ صفحہ نمبر 144

محدث فتویٰ